

جنت اور اہل جنت کی صفات

جنت میں ایسی نعمتیں ہوں گی جن کا تصور نہیں کیا جاسکتا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

تو کوئی نفس نہیں جانتی جو ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے چھپا کر رکھا گیا ہے، یہ اس چیز کا بدلہ ہے جو وہ لوگ کر رہے تھے۔ (الحجۃ: ۳۲: ۱۷)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ
مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْرَأُوا إِن شِئْتُمْ

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں کھٹکھا، تو پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہو تو پڑھو۔ ”تو کوئی نفس نہیں جانتی جو ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے چھپا کر رکھا گیا ہے۔“

(احمد، متفق علیہ، نسائی، ابن ماجہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۷: ۴۳۰) (صحیح)

جنت کی چوڑائی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ

اور دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے اور وہ متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (آل عمران: ۱۳۳: ۱۳۲)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدُهُ وَأَوْثَقَنَا

نَبَوًى مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

اور (جنتیوں) ان لوگوں نے کہا کہ تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں ایسی زمین کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں گھر بنائیں جہاں بھی چاہیں تو عمل کرنے والوں کا کتنا ہی بہترین اجر ہے۔ (الزمر: ۷۳: ۷۴)

اہل جنت کی صفات

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ
ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوَكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً
لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَنْفِلُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ
أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ الْأَنْجُوجُ عُودُ الطَّيِّبِ
وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ

عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

بلاشبہ سب سے پہلے جو گروہ جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات میں چمکتے چاند کی مانند ہوگا، پھر جوان کے بعد داخل ہوگا وہ آسمان میں چمکدار ستارے کی مانند روشن ہوگا جو نہ پیشاب کریں گے اور نہ ہی وہ بے ہوش ہوں گے اور نہ ہی وہ تھوکیں گے اور نہ ہی ریٹیں نکلے گیں، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کے پسینے مشک کے ہوں گے ان کی انگلیٹھیاں اگر کی لکڑیوں کی ہوں گی خوشبو عمدہ عود کی اور ان کی بیویاں حور عین ہوں گی اور وہ ایک ہی آدمی کی صورت پر ہوں گی ان کے باپ آدم کی صورت میں جو کہ آسمان میں ساٹھ گز کے ہیں۔

(بخاری: کتاب الانبیاء: ۳۳۷، مسلم: کتاب الجنۃ وصفۃ نعمہا واحملہا: ۲۸۳۴)

اہل جنت کا لباس

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا
أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
يُحَلَّلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے بلاشبہ ہم جن لوگوں نے نیک عمل کیا ان کے اجر کو ضائع نہیں کریں گے ان کے لئے ہمیشگی والی جنتیں ہیں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی انھیں اس میں دانے کے نکلنے نہائے جائیں گے اور سبز رنگ کے نرم و باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے وہاں تکیے کے اوپر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے کیا بہترین بدلہ ہے اور کتنی عمدہ آرام گاہ ہے۔

(الحکف: ۱۸: ۳۱)

اہل جنت کے دل

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ

(النجر: ۱۵: ۴۷)

اور ہم جو کچھ ان کے دلوں میں بھائیوں کے لئے کینہ ہے انھیں نکال دیں گے تختوں پر آمنے و سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔

جنت کے گھروں کی اینٹ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ۔۔۔

... قُلْنَا الْجَنَّةُ مَا بَنَاهَا
 قَالَ لَبَنَةٌ مِنْ فِصَّةٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ
 وَمَلَأُوهَا الْمِسْكَ الْأَذْفَرُ وَحَصَبَاهَا اللَّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ
 وَتُرْبَتُهَا الرِّعْفَرَانُ
 مَنْ دَخَلَهَا يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ وَيَحْلُدُ لَا يَمُوتُ
 لَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ...

ہم نے کہا جنت تو اس کی عمارت کس طرح کی ہوگی؟ آپ نے کہا ایک اینٹ سونے کی ہوگی اور ایک چاندی کی اور اس کا پلاسٹر مشک کی خوشبو کا ہوگا اور اس کی کنکریاں موتیوں اور یاقوت کی ہوں گیں اور اس کی مٹی زعفران کی ہوگی اور جو اس میں داخل ہو گیا ایسی نعمتیں دیا جائے گا کہ وہ اکتائے گا ہی نہیں اور ہمیشہ رہے گا کبھی موت نہیں آئے گی نہ ان کے کپڑے بوسیدہ ہوں گے اور نہ ہی ان کی جوانی ختم ہوں گیں۔۔۔۔۔۔۔

(احمد، ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۱۱۶)

جنت کے خیمے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لَوْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ
 طُولُهَا سِتُّونَ مِثْلًا
 لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ
 فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا

بے شک مومن کے لئے جنت میں ایک موتی کے پیٹ میں خیمہ ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل کی ہوں گی اور اس میں مومن کیلئے کئی بیویاں ہوں گیں جن پر مومنین چکر لگائیں گے تو ان کا بعض بعض کو نہیں دیکھے گا۔

(مسلم: ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ: ۲۸۳۸) (صحیح الجامع: ۲۱۸۴)

جنت کے درخت

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٍ إِلَّا وَسَاقُهَا مِنْ ذَهَبٍ .

(ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۶۴۷)

جنت میں جو بھی درخت ہے ان کے تنے سونے کے ہیں۔

جنت کی نہریں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مَثَلُ الْجَنَّةِ النَّارِ وَعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ

وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ

وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى

وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَائُهُمْ

اس جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اس میں بدبودار نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہوں گی اور ایسی دودھ کی نہریں ہوں گی جن کا ذائقہ نہیں بدلے گا اور شرابوں کی نہریں ہوں گی جن میں پینے والوں کو بڑی لذت ہے اور صاف و شفاف شہد کی نہریں ہوں گی اور ان کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے، کیا یہ اس کے مثل ہو سکتا ہے جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور گرم پانی پلائے جائیں گے جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔

(محمد: ۴۷: ۱۵)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

بَيْنَمَا أَنَا أُسِيرُ فِي الْجَنَّةِ وَإِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ قَبَابُ الدَّرِّ

قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ

قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ

قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدِي فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ

میں جب جنت میں چل رہا تھا تو اسی درمیان میں ایک نہر پر پہنچا جس کے دونوں کناروں کے مندری موتی کے تھے، آپ نے کہا کہ میں نے پوچھا یہ کیا ہے اے جبریل! انھوں نے کہا: یہ کوثر ہے جسے آپ کے رب نے آپ کو عطا کیا ہے آپ نے کہا کہ تو میں نے اپنے ہاتھ اندر کیا تو اس کی مٹی خوشبودار مشک کی تھی۔

(احمد، بخاری، ترمذی، نسائی: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح: الجامع: ۳۶۵: ۳۶۵)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ

وَمَجْرَاهُ عَلَى الدَّرِّ وَالْيَاقُوتِ

تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ

وَمَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَبْيَضُ مِنَ الثَّلْجِ .

کوثر جنت میں ایک نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور اس کا جاری ہونا موتی اور یاقوت پر ہے اس کی مٹی مشک سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کا پانی شہد سے بھی زیادہ میٹھا اور برف سے بھی زیادہ سفید ہے۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (صحیح: الجامع: ۳۶۱۵: ۳۶۱۵)

جنت کے بازار

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلُّ جُمُعَةٍ

فَتَهْبُ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ

فَيَزِدُّوْنَ حُسْنًا وَجَمَالًا

فَيَرْجِعُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ وَقَدْ ارْزَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا

فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُهُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ ارْزَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا

فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ ارْزَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا

بلاشبہ جنت میں بازار ہوگا وہ لوگ اس میں ہر جمعہ کو آئیں گے تو شمالی ہوا چلے گی تو وہ ان کے چہروں اور کپڑوں پر لپٹ جائے گی اور وہ خوبصورتی میں زیادہ ہو جائیں گے تو وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے اس حال میں کہ ان کی خوبصورتی میں اضافہ ہو جائے گا تو ان کے گھر والے ان سے کہیں گے ”اللہ کی قسم، تحقیق کہ تم ہم سے جدا ہونے کے بعد حسن و جمال میں اور زیادہ ہو گئے ہو“ تو وہ لوگ کہیں گے ”اور تم بھی اللہ کی قسم ہمارے (یہاں سے جانے کے) بعد اور زیادہ خوبصورت ہو گئے ہو۔“
(احمد، مسلم: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۱۲۴)

ان کی مجلسیں، گاہ و تکیے اور مسہریاں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكِهُونٍ

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ

لَهُمْ فِيهَا فَكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ

جنتی لوگ آج کے دن اپنے مشغلوں میں ہشاش بشاش ہونگے وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ان کے لئے اس میں میوے ہوں گے اور ہر وہ جنہیں وہ چاہیں گے۔
(ہیں: ۳۶: ۵۵-۵۷)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مُتَكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ

(ص: ۳۸: ۵۱)

وہ لوگ اس میں ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے وہ اس میں بے شمار میوے اور پینے (کی مختلف) چیزوں کی خواہش کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مُتَكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ

(الطور: ۲۰)

برابر کچھ شاندار تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مُتَكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ

(زمر: ۵۵: ۵۳)

وہ فرشوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جس کی بھراوٹ موٹے ریشم کی ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مُتَكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ

(زمر: ۵۵: ۷۶)

سبز مسندوں پر تختے لگائے ہوئے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

عَلَى سُرٍّ مَّوْضُونَةٍ مُّتَكِّينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ

(واقعه ۵۶: ۱۵-۱۶)

سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

جنتیوں کا کھانا اور پانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانُ مُخَلَّدُونَ

بَأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ

لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ

ان پر ہمیشہ رہنے والے چھوٹے چھوٹے بچے چکر لگائیں گے پیالوں اور جگلوں اور پیالے بھرے جام کے ساتھ ہوں گے، جسے پیکر نہ ان کے سر میں گرائی ہوگی اور نہ ہی ان کی عقل متاثر ہوگی اور انہیں اپنی پسند کے بہت سارے پھل ملیں گے، اور پرندوں کا گوشت ملے گا جو بھی وہ چاہیں گے۔

(واقعه ۵۶: ۱۷-۱۸)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

ان کے اوپر سونے کے برتنوں اور پیالوں کو پھرایا جائے گا اور اس کے اندر وہ ملے گا جو انفس خواہشات کریں گیں اور آنکھیں لذت محسوس کریں گیں اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

(الزخرف ۴۳: ۷۱)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ

وَلَا يَتَفَلَّوْنَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ

قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ

قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشِحِ الْمَسْكِ

يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

بلاشبہ اس میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ہی پیشاب کریں گے اور نہ ہی پاخانہ کریں گے اور نہ ہی ناک نکلیں گیں تو لوگوں نے کہا تو (ان کے) کھانے کا کیا ہوگا؟ تو نبی ﷺ نے کہا: ایک ڈکار ہوگی اور پسینہ آوے گا جو کہ مشک کی طرح ہوگا، انہیں تسبیح و تحمید کا الہام کیا جاوے گا جیسا کہ تمہیں سانس کا الہام کیا جاتا ہے۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد: جابر بنی اللہ عنہ) (صحیح جامع: ۲۰۳۹)

بیویاں: حوریں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ

(الدخان: ۴۴: ۵۳)

اسی طرح ہم ان کی شادی حور عین سے کر دیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ

(الرحمن: ۵۵: ۷۳)

بڑی اور کشادہ آنکھوں والی حوریں، جو خیموں میں ٹہری ہوئیں ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مُتَكَيِّنَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ

(الطور: ۵۲: ۲۰)

صف بصف مسہریوں پر بیٹھے ہوئے ہوں گے اور ہم ان کی شادی حور عین سے کر دیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرَفِ أَتْرَابَ

(ص: ۳۸: ۵۲)

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ایک ہی عمر کی عورتیں ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرَفِ عَيْنٌ كَانَهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ

(الصافات: ۳۷: ۴۸-۴۹)

اور ان کے پاس نیچی نظروں اور بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گیں۔ ایسی جیسے چھپائے ہوئے انڈے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرَفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ

(جن: ۵۵: ۵۶)

وہاں (شرعی) نیچی نگاہ والی حوریں ہیں جنہیں ان سے پہلے کسی جن وانس نے ہاتھ نہیں لگایا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ جَزَاءَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

(الواقعة: ۲۲: ۲۳)

اور بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی جو کہ چھپے ہوئے موتیوں کی طرح ہوں گی یہ بدلہ ہوگا جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

لَعَذْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ يَدِهِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَطْلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ

لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَّتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا

وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

اللہ کے راستے میں صبح یا شام کے وقت ٹکنا دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے اور تم میں سے کسی ایک کے کمان رکھنے کی جگہ یا ایک ہاتھ کی جگہ جو کہ جنت میں ہے

وہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے اور اگر اہل جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت بھی زمین میں جھانک لے تو جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ روشن

ہو جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ خوشبو سے بھر جائے اور اس کے سر کا دوپٹہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔

(احمد، متفق علیہ، ترمذی، ابن ماجہ: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۱۱۶)

جنت میں سلام

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

(النحل: ۳۲)

جنہیں فرشتے پاکیزہ حالت میں وفات دیتے ہیں وہ کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو تم جنت میں داخل ہو جاؤ جو کچھ تم کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا
حَتَّىٰ إِذَا جَاؤُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طُبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ

اور جن لوگوں نے اپنے رب سے تقویٰ اختیار کیا انہیں جنت کی طرف گروہ درگروہ لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آجائے گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور ان سے اس کا داروغہ کہے گا تم پر سلامتی ہو، اور چین سے رہو اور اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

(الزمر: ۷۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

(الرعد: ۲۳-۲۴)

اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے اور کہیں گے تم پر سلامتی ہو جو کچھ تم نے صبر کیا تو آخرت کا گھر کتنا ہی اچھا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ

(یس: ۵۸)

بے حد مہربان رب کی جانب سے ان پر سلام کہا جائے گا۔

شفاعت

احوال قیامت

کے تعلق سے مسلم کی ایک لمبی روایت میں ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

حَتَّىٰ إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ بِأَشَدَّ مُنَاشِدَةً لِلَّهِ
فِي اسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ
يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيُصَلُّونَ وَيَحُجُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ
فَتَحَرَّمُ صُورُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا قَدْ أَخَذَتِ النَّارُ إِلَى نِصْفِ سَاقِيهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ

ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ
 فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ
 فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا أَحَدًا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا
 ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ
 فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا أَحَدًا
 ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ
 فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا
 وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ إِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَأُوا إِنْ شِئْتُمْ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يَضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا
 فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ
 وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ
 قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ
 فَيُخْرِجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ
 أَلَا تَرَوْنَهَا تَكُونُ إِلَى الْحَجَرِ أَوْ إِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُونُ إِلَى الشَّمْسِ أَصْفَرُ وَأَخْيَضُ
 وَمَا يَكُونُ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَبْيَضُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ تَرَعَى بِالْبَادِيَةِ
 قَالَ فَيُخْرِجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ يَعْرِفُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ
 هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ
 ثُمَّ يَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ
 فَيَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا أَى شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا
 فَيَقُولُ رِضَايَ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

یہاں تک کہ جب مومنین جہنم سے نجات پا جائیں گے تو قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اللہ کی قسم کھانے میں بہت سخت رہو گے حق کے طلب کرنے میں مومنوں کے تعلق سے اللہ کے لئے قیامت کے روز جنہیں جہنم میں داخل کیا جاوے گا وہ لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! یہ لوگ ہمارے ساتھ روزہ رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور حج کرتے تھے تو ان سے کہا جائے گا تم جنہیں جانتے ہو انہیں نکال لو۔ تو ان کے چہروں کو جہنم پر حرام کر دیا جائے گا تو وہ لوگ ایک بڑی مخلوق کو نکال لے گے (جن کی حالت یہ ہوگی کہ) انہیں آگ نے ان کی آدھی پنڈلی تک پکڑ لیا ہوگا اور بعض کو گھٹنے تک پکڑ لیا ہوگا۔ پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جن کے نکالنے کا تو نے ہمیں حکم دیا ان میں سے اب کوئی نہیں بچا، تو کہا جائے گا جاؤ! اور جن کے دل میں ایک مِثْقَالَ دینار کے برابر بھلائی تم پاؤ تو انہیں بھی نکالو، تو وہ ایک بڑی مخلوق کو نکال لے گے، پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے جن کے نکالنے کا حکم ہمیں دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا، پھر وہ کہے گا جاؤ اور تم جس کے دل میں نصف دینار کے برابر بھلائی پاؤ تو اسے بھی نکال لو، تو وہ ایک بڑی تعداد میں مخلوق کو نکال لے گیں۔ پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے جن کے نکالنے کا حکم ہمیں دیا تھا ہم

نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا، پھر اللہ کہے گا، لوٹو اور جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تم بھلائی پاؤ تو اسے بھی نکال لو۔ تو وہ ایک بڑی مخلوق کو نکالیں گے پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے جن کے نکالنے کا حکم ہمیں دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا۔

اور ابوسعید الخدریؓ کہا کرتے تھے: اگر تم میری اس حدیث پر تصدیق نہیں کرتے تو اگرچا ہو تو پڑھو ”بلاشبہ اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا“ اور اگر کوئی نیکی ہوگی تو وہ اسے بڑھائے گا اور اپنے پاس سے اسے بڑا کر دے گا، تو اللہ عزوجل کہے گا فرشتوں نے شفاعت کی اور نبیوں نے شفاعت کی اور مومنوں نے شفاعت کی اور اب صرف اور صرف ارحم الراحمین ہی باقی ہے۔ تو جہنم سے ایک مٹھی بھر لوگوں کو لے گا اور اس سے ایسی قوم کو نکالے گا جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی ہوگی جو جل کر کوئلہ ہو گئے ہوں گے تو انہیں جہنم کے منہ پر موجود نہر میں ڈالے گا جسے ”نہر حیات“ کہا جائے گا تو وہ اگیں گے جیسا کہ دانہ سیلاب کے جھاگ میں اگتا ہے، کیا تم اسے نہیں دیکھتے ہو کہ وہ پتھریا درخت کی طرف ہو جاتا ہے تو جو اسے سورج سے پہونچتا ہے تو وہ زرد ہو جاتا ہے یا سبز ہو جاتا ہے اور جو اس سے سائے میں رہ جاتا ہے تو وہ سفید ہو جاتا ہے، تو لوگوں نے کہا: کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! ایسا لگتا ہے کہ آپ جنگلوں میں بکریاں چرایا کرتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: تو وہ ٹکلیں گے ان کی گردنوں میں موتیوں کی طرح اگٹھیاں ہوں گی اہل جنت انھیں جان لیں گے کہ یہ اللہ کے آزاد کردہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے بلا کسی عمل کے جسے ان لوگوں نے کیا ہو یا بلا کسی بھلائی کے جسے ان لوگوں نے پیش کیا ہو ان کے بغیر جنت میں داخل کیا ہے پھر وہ کہے گا تم جنت میں داخل ہو جاؤ تو تم جو کچھ اس میں دیکھو تو وہ تمہارے لئے ہے تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے تو ہمیں اتنا دیا کہ اتنا دنیا میں سے کسی کو نہیں دیا تو وہ کہے گا تمہارے لئے میرے پاس اس سے بھی بہتر ہے تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب اس سے بھی بہتر چیز کیا ہوگی؟ تو اللہ کہے گا: میری رضا مندی تمہارے ساتھ ہے تو میں تم پر اس کے بعد کبھی ناراض نہیں ہوؤں گا۔

(احمد، متفق علیہ: ابوسعید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۷۰۳۱)

سب سے آخر میں جو جنت میں داخل ہوگا

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً

فَإِذَا مَا جَاوَزَهَا التَّفَتَّ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكَ

لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأُولِينَ وَالْآخِرِينَ

فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَذْنِبِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

فَلَا اسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا

فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْدِرُهُ لِأَنَّهُ بَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ

فَيُذْنِبُهُ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى

فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَذْنِبِي مِنْ هَذِهِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا

لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا

فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَذْنِبْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا

وَرَبُّهُ يَعْدِرُهُ لِأَنَّهُ بَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُذْنِبُهُ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا

ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيْنِ

فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَذْنِبِي مِنْ هَذِهِ لِأَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا

فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِي اَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا
 قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هَذِهِ لَا اَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ بَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهَا فَيَذْنِبُ مِنْهَا
 فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَذْخِلْنِيهَا
 فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيئُ مِنْكَ أَيْرَضِيكَ اَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا
 قَالَ يَا رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ
 فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ قَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 حِينَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ
 فَيَقُولُ إِنِّي لَا اَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ

سب سے آخر میں جو شخص جنت میں داخل ہوگا تو وہ کبھی چلے گا اور کبھی گر جائے گا اور کبھی آگ اسے لپکیگی تو جب وہ اس سے تجاوز کر جائے گا اس کی جانب متوجہ ہوگا پس کہے گا بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے مجھ کو تجھ سے نجات دی اور اللہ نے مجھے وہ کچھ عطا کیا جو اولین اور آخرین سے کسی کو نہیں دیا تو اس کے لئے ایک درخت اگایا جائے گا تو وہ کہے گا اے میرے رب مجھے اس درخت سے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سائے سے سایہ حاصل کروں اور اس کے پانی سے پیوں، تو اللہ عزوجل کہے گا، اے ابن آدم! شاید کہ اگر میں تجھے یہ دے دوں تو تو مجھ سے اس کے علاوہ بھی مانگے گا، تو وہ کہے گا نہیں، اے میرے رب! اور اللہ سے معاہدہ کرے گا کہ وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگے گا اور اس کا رب اس کے عذر کو قبول کرے گا اس لئے کہ وہ دیکھے گا کہ اس کے اندر اس کے تعلق سے صبر نہیں، تو وہ اس کو اس سے قریب کر دے گا تو وہ اس سے سایہ لے گا اور اس کے پانی سے پیئے گا پھر اس کے لئے پہلے سے بھی خوبصورت درخت اگایا جائے گا تو وہ کہے گا اے میرے رب! مجھے اس درخت سے قریب کر دے تاکہ میں اس کے پانی سے پیوں اور اس کے سائے سے سایہ لوں میں اس کے علاوہ تجھ سے نہیں مانگوں گا تو وہ کہے گا: اے ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے معاہدہ نہیں لیا تھا کہ تو مجھ سے اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگے گا پس وہ کہے گا کہ شاید کہ اگر میں تجھے اس سے قریب کر دوں تو تو مجھ سے اس کے علاوہ بھی سوال کرے گا تو اللہ اس سے عہد لے گا کہ وہ اس سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا اور اس کا رب اس کے عذر کو قبول کرے گا اس لئے کہ وہ دیکھے گا کہ اس کے اندر اس کے تعلق سے صبر نہیں، تو وہ اس سے اس سے قریب کر دے گا تو وہ اس سے سایہ لے گا اور اس کے پانی سے پیئے گا پھر اس کے لئے جنت کے دروازے کے پاس پہلے دو سے بھی زیادہ خوبصورت درخت اگایا جائے گا، تو وہ کہے گا اے میرے رب مجھے اس سے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سائے سے سایہ لوں اور اس کے پانی سے پیوں اور میں اس کے علاوہ تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا تو وہ کہے گا اے ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا کہ تو مجھ سے اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگے گا وہ کہے گا: ہاں! اے میرے رب لیکن میں اس کے علاوہ تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا اور اس کا رب اس کے عذر کو قبول کرے گا اس لئے کہ وہ دیکھے گا کہ اس کے اندر اس کے تعلق سے صبر نہیں، تو وہ اس سے قریب ہو جائے گا تو جب وہ اس سے اس سے قریب کر دے گا تو وہ اہل جنت کی آوازوں کو سنے گا تو وہ کہے گا اے میرے رب مجھے اس میں داخل کر دے، تو وہ کہے گا اے ابن آدم! مجھے تجھے عطا کرنے سے کس چیز نے روک رکھا ہے؟ کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ میں تمہیں پوری دنیا اور اسی کے مثل اس کے ساتھ اور دوں وہ کہے گا: اے میرے رب کیا تو مجھ سے مزاق کرتا ہے اور جبکہ تو سارے جہاں کا رب ہے تو وہ کہے گا میں بلاشبہ تجھ سے مزاق نہیں کر رہا ہوں لیکن میں جو چاہتا ہوں ان کے کرنے پر قادر ہوں۔

(احمد، مسلم، ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴)

اہل جنت کے درجات ایک دوسرے سے بڑھے ہوئے ہوں گے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ

كَمَا يَتَرَاءُونَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ الْعَابِرَ فِي الْأَفْقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوْ الْمَغْرِبِ
لِتَفَاضِلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ
قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ

بلاشبہ اہل جنت اپنے سے اوپر کے کمرے والوں کو دیکھیں گے اسی طرح جس طرح کہ لوگ چمکدار ستارے کورات کے آخری حصہ میں افق میں مشرق یا مغرب سے دیکھتے ہیں اس فضیلت کی وجہ سے جو ان کے درمیان ہوں گی۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ تو انبیاء کے درجات ہوں گے جہاں تک ان کے علاوہ اور کوئی نہیں پہنچ سکتا، تو آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ ایسے لوگ ہوں گے جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور رسولوں کی تصدیق کی۔

(احمد، مشفق علیہ: ابوسعید رضی اللہ عنہ) (ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۰۲۷)

الوسيلة

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ
ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا
ثُمَّ سَلُّوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ
فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَبْعِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ
وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ
فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

جب تم مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنو تو کہو جیسا کہ وہ کہہ رہا ہو پھر مجھ پر درود بھیجو اس لئے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو اس لئے کہ وہ جنت میں ایک مقام کا نام ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کے لئے ہی مناسب ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں تو جو بھی میرے لئے وسیلہ مانگے گا اس کے لئے شفاعت حلال ہوگی۔

(احمد، مسلم، سنن، خلاصہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۱۳۰)

اللہ کی خوشنودی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اللہ نے مومنوں اور مومنہ عورتوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ گھر ہیں بیشکی والی جنت میں اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ہے جو کہ بہت بڑی ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

(التوبہ: ۷۲)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ
 فَيَقُولُونَ لَكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ
 فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ
 فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أُعْطِينَا مَا لَمْ تَعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
 فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ
 قَالُوا يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ
 فَيَقُولُ أَحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

بیشک اللہ تبارک و تعالیٰ جنت والوں سے کہے گا، اے جنتیو! تو وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے رب ہم حاضر ہیں! تو وہ کہے گا کیا تم راضی ہو! تو وہ کہیں گے کیا وجہ ہے کہ ہم راضی نہ ہوں جبکہ تو نے ہمیں ایسی چیزیں دی جو کہ تو نے اپنی مخلوق میں سے اور کسی کو نہیں دی، تو وہ کہے گا میں تمہیں اس سے بھی افضل چیز دوں گا، وہ کہیں گے اے ہمارے رب! اس سے بھی افضل چیز کیا ہو سکتی ہے؟ تو وہ کہے گا کہ میں نے تمہارے لئے اپنی خوشی کو حلال کر دیا ہے ارباب میں اس کے بعد تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔
 (احمد، متفق علیہ، ترمذی، ابوسعید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۹۱۱)

ان کے لئے وہ وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ
 لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ جنت کے باغات میں ہوں گے ان کے لئے وہ ہوگا جو وہ اپنے رب کے پاس چاہیں گے اور یہ بہت بڑا فضل ہے۔
 (الشوریٰ: ۲۲: ۲۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ

(ن: ۵۰: ۳۵)

ان کے لئے وہ ہوگا جو کچھ وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کو دیکھنا (رویت باری تعالیٰ)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَاصِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ

(التیٰمہ: ۴۵: ۲۳-۲۴)

اس دن کئی چہرے خوش و خرم ہوں گے اور اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

أَنَّ أَنَسًا فِي رَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا

يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

هَلْ تُصَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظُّهْرِ ضَوْءٌ لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا
قَالَ وَهَلْ تُصَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةً الْبَدْرِ ضَوْءٌ لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا تُصَارُونَ فِي رُؤْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تُصَارُونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا
نبی ﷺ کے زمانے میں کچھ لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے اللہ کے نبی ﷺ نے کہا کہ ہاں! (تم ایسے ہی دیکھو
گے) کیا تم بالکل دوپہر کے وقت سورج کے دیکھنے شک کرتے ہو جبکہ ایسی روشنی ہو جس میں کوئی بدلی نہ ہو، تو لوگوں نے کہا نہیں، کہا، اور کیا تم چودھویں کی رات میں جبکہ
کوئی بدلی نہ ہو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک کرتے ہو، لوگوں نے کہا: نہیں، تو نبی ﷺ نے فرمایا: اسی طرح تم قیامت کے روز اللہ کے دیکھنے میں کوئی شک نہیں کرو گے
جیسا کہ تم ان دونوں کے دیکھنے میں کوئی شک نہیں کرتے ہو۔

(احمد، شقی علیہ: ابوسعید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۷۰۳۱)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ
قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا أَزِيدُكُمْ
فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ

فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ
جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ رب العالمین کہے گا کہ کیا تم اور کچھ چاہتے ہو کہ میں تمہیں زیادہ کر کے دوں، تو وہ کہیں گے کیا تو نے ہمارے چہرے کو روشن
نہیں کیا، اور کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور تو نے ہمیں جہنم سے نجات نہیں دیا نبی ﷺ نے فرمایا: تو پردہ کھول دیا جائے گا، تو انہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہوگا ان میں
ان کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اپنے رب کی طرف دیکھنا ہوگا۔

(مسلم، ترمذی، صہیب رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۲۳۳)